



واپس جاکر دونوں سے اجازت مانگو، اگر دونوں اجازت دین تو جہاد میں شریک ہو سکتے ہو، ورنہ ان کی بات مانو اور ان کی خدمت میں لگا رہو

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یمن سے ہجرت کر کے آیا، تو آپ نے پوچھا: "کیا یمن میں تمہارا کوئی ہے؟" اس نے جواب دیا: میرے والدین ہیں پوچھا: "دونوں نے تمہیں اجازت دی ہے؟" جواب دیا: نہیں فرمایا: "واپس جاکر دونوں سے اجازت مانگو اگر دونوں اجازت دین، تو جہاد میں شریک ہو سکتے ہو، ورنہ ان کی بات مانو اور ان کی خدمت میں لگا رہو"

[یہ حدیث اپنے شواہد کی بنا پر صحیح ہے] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں اس بات کا بیان ہے کہ ایک آدمی یمن سے آیا اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد میں شریک ہونے کی اجازت طلب کی، تو آپ نے اس کے والدین کے بارے میں پوچھا اور معلوم کیا کہ آیا اس نے ان سے جہاد میں شریک ہونے کی اجازت لی ہے یا نہیں، تو پتہ چلا کہ اس نے ان سے اجازت نہیں لی ہے لہذا، آپ نے اسے حکم دیا کہ واپس جاکر ان کے ساتھ حسن سلوک کر، ان کی فرمانبرداری کر اور ان کی خدمت میں لگا رہو یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جہاد میں والدین کی اجازت کا اعتبار ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/64599>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

